



68

27-05-2013

میڈیکل کالجوں کا معیار برقرار رکھیں!

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر راجہ امجد محمود نے کہا ہے کہ کونسل نے ملک بھر میں تحقیقات شروع کرتے ہوئے تمام میڈیکل کالجوں کو کونسل کے قواعد و ضوابط کے مطابق بنیادی شرائط پوری کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں جبکہ غیر معیاری اور میرٹ پر پورا نہ اترنے والے مختلف صوبوں کے سات میڈیکل کالجوں میں داخلہ پر پابندی عائد کرتے ہوئے تعلیمی معیار بہتر بنانے کے لئے اگلے سال تک مہلت دی ہے۔ پی ایم ڈی سی مرکزی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ملک میں 23 میڈیکل اور ڈینٹل کالج ایسے ہیں جن کے پاس اپنی عمارت نہیں ہے۔ تین سال گزرنے کے باوجود یہ کالج بنیادی ضروریات پوری کرنے میں ناکام رہے ہیں اس لئے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ جعلی رجسٹریشن کی روک تھام کے لئے بھی قانون سازی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل ملک میں کالجوں کی رجسٹریشن اور ان کے تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کا ایک اہم اور نگران ادارہ ہے جس نے چند کالجوں کے تعلیمی معیار اور متعدد ایسے میڈیکل کالجوں کی نشاندہی کی ہے جن کے پاس اپنی عمارت نہیں ہیں۔ اس حوالے سے قانون سازی کا فیصلہ برکل ہے اور آنے والی حکومت کو اس حوالے سے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ سب سے اہم یہ کہ کونسل کو خود مختار اور با اختیار ادارہ بنایا جائے تاکہ ملک میں ڈاکٹروں کی تعلیم کے معیار کو اور بہتر بنایا جاسکے کیونکہ یہ شعبہ اہمیت کا حامل ہے۔ ان کالجوں سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ مریضوں کو علاج و معالجہ کی سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ملک کے تمام میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کے تعلیمی معیار کو بین الاقوامی سطح پر لایا جائے۔ اس شعبہ میں تعلیم کے معیار کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے اور اسے اور بہتر بنایا جائے تاکہ ہمارے میڈیکل اور ڈینٹل ڈاکٹر عالمی معیار کے مطابق نہ صرف خلق خدا کی بہتر طور پر خدمت سرانجام دے سکیں بلکہ طب کی دنیا میں تحقیقی کام بھی کر سکیں۔